حوالہ نمبر: 11694/42	فتویٰ نمبر: 71254/60	سائل: محمد ذکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 25-01-2021

ورچوئل اسسٹنٹ کی ملازمت کا حکم

سوال: ورچوئل اسسٹنٹ وہ شخص ہوتا ہے جسے کسی اسٹور کو سنبھالنے کے لیے رکھا جاتا ہے۔ مثلاً میں نے ایک اسٹور بنایا جہاں میں ایمازون یا دوسری ویب سائٹس کی اشیاء فروخت کر رہا ہوں، لیکن میرے پاس وقت نہیں تو میں کسی اور کو یہ کام دے دیتا ہوں کہ وہ میری جگہ میرا اسٹور سنبھالے اور بدلے میں اسے اس کی تنخواہ ملے۔

کیا اس طرح کی جاب کرنا درست ہے؟ اور تنخواہ لینا جائز ہے؟ کیا وہ اپنی اسکلز اس طرح کے کاموں میں استعمال کر سکتا ہے؟

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

الجواب باسم ملہم الصواب

اسٹور میں ہونے والے کام کی تین صورتیں ہوتی ہیں جن کے مطابق جواب مندرجہ ذیل ہے:

1. اگر اسٹور میں ہونے والا کام صرف غیر شرعی ہے (مثلاً ناجائز اشیاء فروخت کی جاتی ہیں یا بغیر ملکیت یا بغیر قبضے کے اشیاء فروخت کی جاتی ہیں وغیرہ) تو اس کی ملازمت کرنا اور اجرت لینا بھی جائز نہیں ہے۔
2. اگر اسٹور میں ہونے والا کام درست ہے تو اس کی ملازمت اور اجرت بھی درست ہے۔
3. اگر اسٹور میں جائز و ناجائز دونوں طرح کے کام ہوتے ہیں تو ملازمت تو درست ہو گی البتہ ناجائز کام کی اجرت کے بقدر رقم صدقہ کرنا لازم ہو گی۔

قال الحصكفي رحمه الله: "(لا تصح الإجارة لعسب التيس) وهو نزوه على الإناث (و) لا (لأجل المعاصي مثل الغناء والنوح والملاهي) ولو أخذ بلا شرط يباح."
علق عليه ابن عابدين رحمه الله: "مطلب في الاستئجار على المعاصي (قوله مثل الغناء) بالكسر والمد الصوت، وأما المقصور فهو اليسار صحاح (قوله والنوح) البكاء على الميت وتعديد محاسنه (قوله والملاهي) كالمزامير والطبل---."
(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 55/6، ط: دار الفكر)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan